عبرانیوں کے نام پولس رسُول کا خط

خُدا نے اپنے بیٹے کے ذریعہ بات کی

۱ ماضی میں خُدا نے ہمارے باپ داداؤں کو نبیوں* کے ذریعہ کئی طریقوں سے کہا کئی مرتبہ کہا۔ **۲** لیکن ان آخر دنوں میں خُدا نے ہمکو اس کے بیٹے کے ذریعہ کلام کیا اس کے ذریعہ خُدا نے ساری دُنیا کی تخلیق کی اور اس نے سب چیزوں کا وارث ٹھہرایا۔ **۳**اور بیٹا خُدا کے جلال کا اظہار ہے خُدا کی فطرت کا کامل مظہر ہے بیٹا تمام چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔ وہ لوگوں کے گناہوں کو دھو کر آسمان میں خُدا کے پاس داہنی طرف جا بیٹھا۔ **۴**خُدا نے اس کو اتنا بڑا اور عظیم نام دیا ایسا نام اس نے کسی فرشتہ کو نہیں دیا اس طرح اس کی عظمت فرشتوں سے بڑھ کر ہوئی۔

۵ خُدا نے یہ چیزیں کسی فرشتہ سے نہیں کہا کہ:

”تم میرے بیٹے ہو آج میں تیرا باپ بن گیا“

زبور ۲:۷

اور یہ بھی خُدا نے کبھی کسی فرشتہ سے نہیں کہا،

”میں اس کا باپ ہوں گا اور وہ میرا بیٹا ہو گا“

۲سموئیل ۷:۱۴

۶ اور جب خُدا نے پہلوٹھا* بیٹے کو دُنیا میں لایا اور کہا،

”سب خُدا کے فرشتہ کی عبادت کریں۔“

اِستثناء ۳۲:۴۳

۷اور فرشتوں کی بابت یہ کہتا ہے کہ:

”خُدا اپنے فرشتوں کو ہوا* کی مانند بناتا ہے، اور اپنے خادموں کو آگ کے شعلوں کی طرح بناتا ہے“

زبور ۱۰۴:۴

۸ لیکن خُدا نے اپنے بیٹے کو یہ کہا:

”اے خُدا تیرا تخت ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہے گا۔ تمہاری بادشاہت میں انصاف کے ساتھ تم حکومت کرو گے۔

۹ تو نے انصاف سے محبّت رکھی، اور بدی سے نفرت۔ اسی سبب سے خُدا یعنی تمہارے خُدا نے خوشی کے تیل سے تیرے ساتھیوں کی بہ نسبت تجھے زیادہ مسح کیا۔“

زبور ۴۵:۶-۷

۱۰ خُدا نے یہ بھی کہا:

”اے خُداوند! تو نے ابتداء میں زمین کی بنیاد رکھی اور آسمان تیرے ہاتھ کی کاریگری ہے۔

۱۱ یہ تمام چیزیں غائب ہو جائیں گی لیکن تو باقی رہے گا اور سب چیزیں ایسی ہی پرانی ہو جائیں گی جس طرح کپڑے۔

۱۲ تم اس کو کوٹ کی مانند لپیٹ دو گے۔ اور وہ کپڑوں میں تبدیل ہو جائیں گے۔ لیکن تم کبھی نہیں بدل پاؤ گے۔ اور ہمیشہ کے لئے رہو گے۔“

زبور ۱۰۲:۲۵-۲۷

۱۳ اور خُدا نے فرشتوں میں سے کسی کے بارے میں یہ کبھی نہیں کہا:

”میری داہنی جانب بیٹھو جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی نہ کردوں۔“

زبور ۱۱۰:۱

۱۴ تمام فرشتے روح ہیں جو خُدا کی خدمت کرتے ہیں وہ ان لوگوں کی مدد کے لئے بھیجے جاتے ہیں۔ جو نجات کی میراث پانے والے ہیں۔

ہماری نجات شریعت سے بڑی ہے

۲ اس لئے ہمیں اس سچّائی پر عمل کرنے کے لئے اور زیادہ چوکنا رہنے کی ضرورت ہے جو ہم کو سکھائی گئی ہے چوکنا رہنا چاہئے تاکہ ہم سچّے راستہ سے ہٹ نہ جائیں۔ **۲** تعلیمات جو خُدا نے فرشتوں کے ذریعہ پیش کیں سچ ثابت ہوئیں۔ شریعت کی خلاف ورزی اور نافرمانی کے ہر عمل کے لئے لوگوں کو مناسب جرمانہ ہوا۔ **۳** ہمیں جو نجات دی گئی وہ حقیقت میں بہت اہم ہے اسی لئے اگر ہم نجات کو نظر انداز کریں، توجہ کرنے سے انکار کریں ہم سزا سے فرار نہیں ہوں گے۔ خُداوند پہلا تھا جس

نبیّوں یہ لوگ خُدا کے بارے میں بولتے ہیں کچھ کتابوں میں لکھا ہے جو قدیم عہد نامہ کا حصّہ ہے۔

پہلوٹھا خاندان میں پہلے پیدا ہونے والا پہلا لڑکا۔

ہوا اسکے بھی معنی ہیں ”رُوحیں“

نے لوگوں کو نجات کے بارے میں وضاحت کی تھی اور جنہوں نے اس کو سنا انہوں نے ہمارے سامنے یہ ثابت کیا کہ یہ نجات سچّی تھی۔ ۴ اور خُدا بھی اپنے عجیب کاموں اور اپنی نشانیوں کئی قسم کے معجزوں اور روح القدس کی نعمتیں جو اسکی مرضی سے تقسیم کی گئیں اس کی گواہی دیتا رہا۔

مسیح کا آدمی کے شکل میں بچانا

۵ خُدا نے آنے والے جہاں کو جس کے متعلق ہم گفتگو کرتے ہیں فرشتوں کے تابع نہیں کیا۔ ۶ تحریروں میں اسکو بعض جگہ ایسا کہا گیا ہے کہ:

”اے خُدا! نسان کیا ہے اس کے متعلق تم کو سوچنا ہوگا؟ اور ابن آدم کیا ہے جو تم اس پر توجّہ دیتے ہو۔ تم کو اسکا تعلق رہنا ہو گا۔
۷ تونے اسے بنانے کے لئے فرشتوں سے کس قدر کم کیا تھوڑے عرصے کے لئے تونے اسے جلال اور عزّت کا تاج پہنایا۔
۸ تونے ہر چیز کو اس کے تابع کر دیا“

زبور ۸:۴-۶

اگر خُدا نے ہر چیز کو اس کے تابع کر دیا تو اس کے پاس کُچھ بھی نہیں رہا لیکن حقیقت یہ ہے کہ ابھی تک ہر چیز آدمی کے تابع نہیں ہے۔ ۹ لیکن ہم دیکھتے ہیں یسوع کو فرشتوں سے کم کیا تھوڑے عرصہ کے لئے اس کو عزّت اور جلال کا تاج پہنے دیکھتے ہیں اس موت کے سبب جسکا اس نے سامنا کیا خُدا کے فضل سے یسوع نے ساری نسل انسانی کے لئے موت کو برداشت کرلیا۔

۱۰ خُدا وہی ہے جس نے تمام چیزوں کی تخلیق کی اور تمام چیزیں اُس کے جلال کے لئے ہیں۔ کئی بیٹوں کے ہونے کے لئے اُس نے اپنے جلال کو منقسم کیا۔ اس طرح خُدا نے وہی کیا جس کی ضرورت سمجھتا تھا۔ اُس نے یسوع کو مستند کیا تا کہ اُن لوگوں کی نجات کی نمائندگی کرے۔ خدا نے مسیح کو مستند نجات دہندہ بنایا مسیح کی مصیبتوں کے ذریعہ۔

۱۱ یسوع ہی ایک ہے جو لوگوں کو مقدس کرتا ہے اور جو لوگ مقدس بنائے گئے ہیں وہ اسی خاندان کے ساتھ ہیں اس لئے یسوع کو انہیں بھائی اور بہن کہنے میں شرمندگی نہیں۔ ۱۲ یسوع کہتا ہے:

”اے خُدا! میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کو تیرے بارے میں کہوں گا۔ سب لوگوں کے مجمع میں تیری تعریف کے ترانے گاؤں گا۔“

زبور ۲۲:۲۲

۱۳ وہ کہتا ہے:
”میرا بھروسہ خُدا میں ہے“

یسعیاہ ۸:۱۷

اور وہ دوبارہ کہتا ہے:
”میں یہاں ہوں۔ میرے بچّے میرے ساتھ ہیں جنہیں خُدا نے مجھے دئیے ہیں“

یسعیاہ ۸:۱۸

۱۴ وہ بچے میرے جسمانی اعتبار سے گوشت اور خون کے ہیں۔ یسوع ان میں رہنے لگا تو وہ خود بھی انکی طرح ان میں شریک ہوا تا کہ موت کے وسیلہ سے اسکو جسے موت پر قدرت حاصل تھی یعنی ابلیس کو تباہ کردے۔ ۱۵ یسوع ان لوگوں کی طرح ہو کر مر گیا اس طرح ان لوگوں کو بچا لیا جو موت کے خوف سے تم عمر بھر غلامی سے گرفتار رہے۔ ۱۶ یہ واضح ہے کہ وہ فرشتے نہیں جنکی یسوع مدد کرتا رہا یسوع ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جو ابراہیم کی نسل سے ہیں۔ ۱۷ اسی وجہ سے یسوع کو ہر بات میں بالکل اسی طرح اس کے بھائیوں اور بہنوں کی مانند ہونا پڑا تا کہ خُدا کی خدمت میں وہ رحم دل اور وفادار اعلیٰ کاہن بنے۔ اور لوگوں کو ان کے گناہوں کی معافی دلا سکے۔ ۱۸ اب یسوع ان لوگوں کی مدد کرسکتا ہے جو آزمائش میں مبتلا ہیں کیوں کہ اس نے خود ہی آزمائش کی حالت میں دکھ اٹھایا۔

یسوع موسیٰ سے عظیم ہے

۳ اسی لئے میرے مقدس بھائیو! تم سب کو یسوع کے متعلق دھیان دینا ہو گا وہی ایک ہے جسے خُدا نے ہمارے پاس بھیجا ہے اور وہ ہمارے ایمان کا اعلیٰ کاہن ہے میں تم سے کہتا ہوں کہ تم سب کو خُدا نے بلایا ہے۔ ۲ موسیٰ خُدا کے تمام گھر کا وفادار تھا موسیٰ کی طرح یسوع خُدا کا وفادار تھا جس نے اس کو اعلیٰ کاہن بنایا۔ ۳ کیوں کہ وہ موسیٰ کو اُسی قدر زیادہ عزّت کے لائق سمجھا گیا۔ جس طرح گھر بنانے والا گھر سے زیادہ عزّت دار ہوتا ہے۔ ۴ ہر گھر کو آدمی بناتا ہے لیکن جس نے سب چیزیں بنائی وہ خُدا ہے۔ ۵ موسیٰ تو خُدا کے سارے گھر میں خادم کی طرح وفادار رہا تا کہ آئندہ بیان ہونے والی باتوں کی گواہی دے۔ ۶ لیکن مسیح بیٹے کی طرح خُدا کے گھرانے میں وفادار ہے ہم اس کے گھرانے کے ہیں اگر ہم دلیری سے اپنی امید پر قائم رہیں۔

ہمیں خُدا کی اطاعت میں قائم رہنا چاہئے

۷ اس لئے روح القدس وضاحت فرماتا ہے:
”اگر آج تم خُدا کی آواز سنو۔

۸ تم اپنے دلوں کو پہلے کی طرح سخت نہ کرو صحرا میں جب تم آزمائش میں تھے تم خُدا کے خلاف ہو گئے تھے۔

۹ چالیس سال تک تمہارے آباءواجداد نے میرے عظیم کاموں کو دیکھا اور وہ مجھے اور میرے صبر کو آزمایا۔

۱۰ اس لئے میں ان لوگوں پر غصّہ ہوا میں نے کہا ان لوگوں کے دل ہمیشہ غلط راستے پر ہیں یہ لوگ میرے راہوں کو نہیں پہچانتے۔

۱۱ اسلئے میں نے غصّہ میں آکر وعدہ لیا کہ، “یہ لوگ کبھی میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائیں گے۔”

زبور **۹۵:۷-۱۱**

۱۲ اس لئے اے بھائیو اور بہنو ہوشیار رہو! یہ دیکھو تا کہ تم میں سے کسی کا ایسا گنہگار اور بے ایمان دل نہ ہو جو تمہیں زندہ خُدا سے کہیں دور کردے۔ **۱۳** لیکن ہر روز ایک دوسرے کو ہمّت دیتے رہو جب تک یہ “““آج” کا دن ہے ایک دوسرے کی مدد کرو تا کہ تمہارے دل گناہ کی وجہ سے سخت نہ ہو سکیں یہ گناہ فریب دہ ہیں۔ **۱۴** ہم سب مسیح میں شریک ہوئے ہیں یہ سچّ ہے اگر ہم مضبوطی سے اصل ایمان پر آخر تک قائم رہیں۔ **۱۵** یہی کُچھ تحریروں میں کہا گیا ہے:

“اگر آج خُدا کی آواز سنو تو پہلے کی طرح اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جب تم خُدا کے خلاف ہوئے تھے”

زبور **۹۵:۷-۸**

۱۶ کون تھے وہ لوگ جو اُس کی آواز سن کر خُدا کی بغاوت کرنے کے مخالف تھے؟” کیا وہ سب نہیں جو موسیٰ کے وسیلہ سے مصر سے نکلے تھے؟ **۱۷** کیا وہ لوگ نہ تھے جو **۴۰** برس تک خُدا کے غصّہ کے خلاف تھے؟ کیا وہ لوگ نہیں تھے جو گناہ کی وجہ سے صحرا میں مر گئے؟ **۱۸** کون تھے وہ جن لوگوں کے لئے خُدا نے وعدہ کیا تھا وہ لوگ اس کی آرام گاہ میں داخل نہ ہو نے پائیں گے۔ کیا یہ وہ نہیں تھے جنہوں نے خُدا کی نافرمانی کی؟ **۱۹** اس لئے ہم کو ان پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے کہ وہ خُدا میں ایمان نہیں لائے تھے کیوں کہ ان کے کفر کی بدولت وہ خُدا کی آرام گاہ میں داخل نہ ہوسکے۔

۴ خُدا نے اس کے لوگوں کی آرام گاہ میں داخلہ کا وعدہ کیا ہے یہ آج بھی سچّ ہے اس لئے ہمیں ڈرنا ہو گا کہ کہیں ہم میں سے کوئی اس وعدہ کو چھوڑ نہ بیٹھے۔ **۲** نجات کی راہ کا پیغام ہمیں کہدیا گیا ہے لیکن اس تعلیم سے ان لوگوں نے کوئی استفادہ نہیں کیا بلاشبہ انہوں نے وہ تعلیمات سنیں لیکن اس کو ایمان سے اقرار نہیں کیا۔ **۳** ہم جو ایمان لائے خُدا کی آرام گاہ میں داخل ہوں گے جیسا کہ خُدا نے کہا،

“میں نے اپنے غضب میں آکر وعدہ کیا تھا کہ وہ لوگ میری آرام گاہ میں داخل نہ ہونے پائیں گے۔”

زبور **۹۵:۱۱**

در حقیقت خُدا کا کام ہوچکا تھا جب اس نے دُنیا کی تخلیق کو مکمل کی۔ **۴** مخصوص جگہ تحریروں میں اس طرح کہا ہے کہ چُنانچہ اُس نے ساتویں دن کی بابت کا ہے کہ “خُدا نے اپنے سب کاموں کو پورا کرکے ساتویں دن آرام کیا۔”* **۵** اور پھر اس مقام پر تحریر میں خُدا نے کہا ہے کہ “وہ لوگ کبھی میرے آرام گاہ میں داخل نہ ہونے پائیں گے۔”

۶ اس کا مطلب ہے چند اور لوگ داخل ہو کر خُدا کے آرام کو پائیں گے لیکن وہ لوگ جو پہلے خوش خبری کو سن چکے تھے وہ نافرمانی کے سبب سے وہ خُدا کی آرام گاہ میں داخل نہیں ہو پائے۔ **۷** اس لئے خُدا نے دوبارہ خاص دن کو مقرر کیا جو “آج” کہلاتا ہے اس دن کے متعلق خُدا نے داؤد کو کئی سال بعد کہا یہ وہی تحریر ہے جو ہم پہلے کہہ چکے ہیں:

“اگر آج تم خُدا کی آواز سنو تو پہلے کی طرح اپنے دلوں کو سخت نہ کرو”

زبور **۹۵:۷-۸**

۸ اگر یشوع نے لوگوں کو وعدہ کے آرام تک لے گیا ہوتا تو خُدا نے بعد میں دوسرے آرام کے دن کا ذکر نہ کرتا۔ **۹** اس سے واضح ہوتا ہے کہ خُدا کے لوگوں کے لئے سبّت کا آرام اب بھی مستقبل میں آنے والا ہے۔

۱۰ خُدا نے اسکا کام ختم کرکے آرام کیا اس طرح جو داخل ہو کر خُدا کا آرام لیا وہ ایسا ہی آدمی ہے جس نے خُدا کی طرح کام ختم کرکے آرام کیا۔ **۱۱** تو ہم سب کو زیادہ سے زیادہ سخت محنت کرکے خُدا کے آرام میں داخل ہونا چاہئے جنہوں نے خُدا کی نافرمانی کی ہمیں ان کی طرح نہیں ہونا چاہئے۔

۱۲ خُدا کا کلام زندہ اور موئثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے۔ خُدا کا کلام تلوار کی طرح گھس جاتا ہے یہ اس جگہ کو کاٹتا ہے جہاں روح اور جان ملے ہوتے ہیں یہ ہمارے جوڑوں اور ہڈیوں کو کاٹتا ہے۔ اور ہمارے دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔ **۱۳** اس دُنیا میں کوئی بھی چیز خُدا سے چھپی ہوئی نہیں ہے وہ ہر چیز کو صاف دیکھتا ہے اور ہر چیز اس کے سامنے ظاہر ہے۔ ہمیں اسکو جواب دینا ہے۔

خُدا نے … آرام کیا پیدائش ۲:۲

خُدا کے سامنے ہمارے لئے مسیح کی مدد

۱۴ کیوں کہ ہمارے ہاں ایک اعلیٰ کاہن ہے یسوع خُدا کا بیٹا جو آسمان سے گذر گیا۔ ہمیں سختی سے اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم رہنا ہے جو ہم اقرار کرتے ہیں۔ ۱۵ ہمارا اعلیٰ کاہن ایسا نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے۔ جب وہ زمین پر تھا تو اس کو ہر طرح سے رغبت دلا کر اکسایا گیا لیکن وہ بے گناہ رہا۔ ۱۶ اس قسم کے اعلیٰ کاہن کے ذریعہ خُدا کے فضل کے تخت کے پاس ہم دلیری سے پہنچ سکتے ہیں۔ تاکہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل کرے جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔

۵ ہر یہودی اعلیٰ کاہن کو لوگوں میں سے چن لیا گیا ہے اس کا کام خُدا کی چیزوں کے لئے لوگوں کی مدد کرنے کا ہے اس اعلیٰ کاہن کو چاہئے کہ گناہوں کے لئے خُدا کو نذرانہ اور قربانی پیش کرے۔ ۲ اعلیٰ کاہن خود بھی دوسرے لوگوں کی طرح کمزور ہے اور وہ بھی ان لوگوں سے نرمی کے ساتھ پیش آنے کے قابل ہوتا ہے جو جاہل ہیں اور غلطی پر ہیں۔ ۳ چونکہ اس میں بھی کمزوریاں ہیں اس لئے اعلیٰ کاہن اسکے گناہوں کے لئے قربانی دیتے ہیں اسی طرح لوگوں کے گناہوں کے لئے بھی دے۔ ۴ اعلیٰ کاہن کی طرح کوئی شخص اپنے آپ یہ اعزاز نہیں پاتا بلکہ اس کو ہارون* کی طرح اعلیٰ کاہن ہونے کے لئے خُدا کی طرف سے بلایا جائے۔ ۵ اور مسیح کے ساتھ بھی ایسا ہی تھا کہ اس نے اپنے اعلیٰ کاہن کا اعزاز نہیں لیا لیکن خُدا نے ہی اس سے کہا،

> “تو میرا بیٹا ہے: آج میں تیرا باپ ہو گیا”

زبور ۲:۷

۶ ایک اور جگہ تحریر میں خُدا کہتا ہے،

> “تم ملک صدق* کی طرح ہمیشہ کے لئے ایک اعلی کاہن ہو گے۔”

زبور ۱۱۰:۴

۷ جب مسیح زمین پر تھا تو اس نے خُدا سے دعا کی اور مدد کے لئے خُدا سے درخواست کی۔ خُدا وہی ہے جس نے اُسے موت سے بچا سکا۔ اور یسوع نے زور زور سے پکار کر اور آنسو بہا بہا کر خُدا سے دعائیں اور التجائیں کی۔ اسکی التجا کو سُنا گیا اُسکی خُدا ترسی کے سبب سے۔ ۸ یسوع خُدا کا بیٹا تھا لیکن تکلیفیں اٹھا کر اطاعت کرنا سیکھا اسی لئے مصیبت میں رہا۔ ۹ اس طرح یسوع کامل ہوا ان تمام لوگوں کی نجات کا سبب بنا جو خُدا کے فرمانبردار تھے۔ ۱۰ اور خُدا نے یسوع کو ملک صدق کی طرح اعلیٰ کاہن بنا یا۔

بھکنے والے کے خلاف انتباہ

۱۱ اس کے بارے میں ہمیں بہت سی باتیں کہنی ہیں۔ لیکن یہ بڑا مشکل ہے کیوں کہ تمہاری سمجھنے کی صلاحیت میں اضافہ نہیں ہوا ہے۔ ۱۲ اس وقت تک تمہیں استاد ہونا چاہئے تھا اب اس بات کی ضرورت ہے کہ کوئی شخص خُدا کی ابتدائی تعلیمات کے اصول تمہیں پھر سکھائے اور سخت غذا کی جگہ تمہیں دودھ پینے کی ضرورت پڑ گئی۔ ۱۳ جس شخص کی زندگی کا گذارا دودھ پر ہو تو گویا وہ ابھی تک بچہ ہے جو صحیح تعلیمات کے متعلق تجربہ نہیں کیا کہ کیا صحیح ہے۔ ۱۴ سخت غذا تو ان کے لئے ہے جو بڑے ہو گئے ہیں اور جو دودھ چھوڑ دئیے ہیں ایسے لوگوں کا روحانی احساس مسلسل عمل سے تربیت پاتا ہے اور اچھّے اور بُرے میں فرق کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

۶ اسلئے اب ہم کو مسیح کی ابتدائی تعلیم کی باتیں چھوڑ کر آگے بڑھنا چاہئے دوبارہ ہم کو اُن چیزوں کے پیچھے نہیں جانا ہے۔ ہم نے بُرے کاموں سے توبہ کرنے اور خُدا پر ایمان لانے کی شروعات کی ہے۔ ۲ اس وقت ہمیں بپتسمہ کے تعلق سے سکھایا گیا تھا اور ایک خاص عمل بھی جو لوگوں پر اپنے ہاتھ رکھ کر کرتا تھا ہم لوگوں کو موت سے اٹھائے جانے کے متعلق اور ابدی عدالت کے متعلق سے بھی بتایا گیا۔ ۳ اور مزید علم حاصل کرنے کے لئے اپنے ایمان کو اور بڑھانا اور پختگی لانا ہے اور اگر خُدا نے چاہا تو ہم یہی کریں گے۔

۴-۶ جو روشن خیال ہوئے اور خُدا کے عطیہ کو پایا اور جنہوں نے رُوح القدس میں شریک ہوئے اور خُدا کے کلام کی خوبصورتی کا تجربہ حاصل کیا اور جنہوں نے خُدا کے مستقبل کی دُنیا کا تجربہ حاصل کیا اور پھر ان سے پلٹ گئے اور مسیح کو چھوڑ دے تو کیا یہ ممکن ہے کہ دوبارہ انہیں پشیمان ہونے واپس لائیں نہیں! یہ ممکن نہیں کیوں کہ یہ مسیح کو دوبارہ صلیب پر چڑھانے والے ہیں اور ایسا کر کے سب کے سامنے بے شرمی کا چرچا کرنے والے ہیں۔

۷ وہ لوگ اس زمین کی مانند ہیں جو اس بارش کا پانی پی لیتے ہیں۔ جو اس پر بار بار ہوتی ہے۔ اور ایک کسان اس زمین پر پودے لگاتا ہے اور دیکھ بھال کرتا ہے تاکہ لوگوں کے لئے غذا مل سکے اگر اس زمین پر ایسے درخت اُگ آئیں جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے تو وہ زمین پر خُدا کا فضل ہوتا ہے۔ ۸ لیکن اس زمین پر اگر کانٹوں کے درخت ہیں اور بے کار گھاس پھونس کے درخت اُگے ہیں تو پھر وہ زمین بے فائدہ ہے اور لعنت اسی پر

ہارون پہلا یہودی اعلیٰ کاہن جو موسیٰ کا بھائی تھا۔

ملک صدق ایک کاہن اور بادشاہ جو ابراہیم کے زمانے میں تھا۔ پیدائش ۱۴:۱۷-۲۴؛ زبور ۱۱۰:۴

آئے گی اور خُدا کا غضب اس زمین پر آئے گا اور وہ آگ سے تباہ ہو جائے گی۔

۹ عزیز دوستو اس کے باوجود ہم سب یہ باتیں تم سے کہہ رہے ہیں لیکن حقیقت میں ہم تم سے مطمئن ہیں کہ تم اچھّی حالت میں ہو ہمیں یقین ہے کہ تم ایسے اعمال کروگے جو نجات کے راستے پر جائیں گے۔ ۱۰ خُدا غیر منصف نہیں ہے وہ تمہارے کاموں کو نہیں بھولے گا اس کے لئے تمہاری محبّت کو بھی خُدا یاد رکھے گا اور خدا یہ بھی یاد رکھے گا کہ تم نے نہ صرف اس کے لوگوں کی مدد کی بلکہ اب بھی تم کرر ہے ہو۔ ۱۱ ہم اس بات کے آرزومند ہیں کہ تم میں سے ہر شخص پوری امید کے ساتھ آخر تک اسی طرح کوشش کا اظہار کرتا رہے۔ ۱۲ تا کہ تم سُست نہ ہو جاؤ۔ ہم چاہتے ہیں کہ تم ان لوگوں کی مانند بنو۔ جو چیزوں کو خُدا کے وعدے سے پاتے ہیں ان کے ایمان اور صبر کی بناء پر وہ اس کے وعدہ کو پاتے ہیں۔ ۱۳ خُدا نے ابراہیم سے وعدہ کیا تھا اور خُدا سے بر تر کوئی نہیں اور اسی لئے خُدا نے اپنی قسم کھا کر اسکے وعدے کو پورا کیا۔ ۱۴ خُدا نے ابراہیم سے کہا، ”میں تجھے یقیناً برکتوں پر برکتیں دوں گا اور تیری نسل کو بہت بڑھاؤں گا۔“* ۱۵ اسی لئے ابراہیم نے صبر سے انتظار کیا اور پھر بعد میں ابراہیم نے وہی پایا جو خُدا نے وعدہ کیا تھا۔

۱۶ لوگ ہمیشہ قسم کھانے کے لئے اپنے سے بر تر چیز کی قسم کھاتے ہیں اور ان کی قسم سے ثابت ہوتا ہے کہ جو کُچھ انہوں نے کہا ہے وہ سچّ ہے اور ان کی بحث یہیں پر ختم ہوتی ہے۔ ۱۷ خُدا نے صاف طور پر ان کو بتانا چاہا جس کے ساتھ وہ وعدہ پورا کر رہا ہو کہ اسکا فیصلہ نہیں بدلتا اس لئے اس کے وارثوں کے لئے اس نے وعدے کو لیا۔ ۱۸ یہ دو چیزیں خُدا کے لئے ممکن نہیں کہ خُدا جھوٹ نہیں بولتا اور وہ قسم لیتے وقت جھوٹ نہیں کہتا۔ چنانچہ ہماری پختہ طور سے دلجمعی ہو جائے جو پناہ لینے کو اِس لئے دوڑے ہیں کہ اس امید کو جو خُدا کے سامنے رکھی ہوئی ہے قبضہ میں لائیں۔ ۱۹ ہم کو یہ امید ہے کہ وہ ہماری جان کا ایسا لنگر ہے جو ثابت اور قائم رہتا ہے اور یہ ہمیں اس مقدس ترین جگہ تک پہونچاتا ہے جو آسمان مُقدّس میں پردے کے پیچھے ہے۔ ۲۰ یسوع وہاں داخل ہو چکا ہے اور ہمارے داخل ہونے کے لئے دروازے کھول دیا ہے یسوع ہمیشہ کے لئے اعلیٰ کاہن بن گیا جیسا کہ ملک صدق ہوا تھا۔

اعلیٰ کاہن ملکِ صدق

۷ ملکِ صدق سالم کا بادشاہ اور خُدا کا اعلیٰ ترین کاہن تھا جب ابراہیم بادشاہوں کو شکست دے کر واپس آرہا تھا تو ملکِ صدق ابراہیم سے ملا اس دن ملک صدق نے ابراہیم کو مبارک بادی دی۔ ۲ اور ابراہیم نے ملک صدق کو اس کے پاس کے سب چیزوں کا دسواں حصّہ نذر کیا ملک صدق کے دو معنی ہیں پہلے معنی ”راست بازی کا بادشاہ اور دوسرے ”سالم کا بادشاہ“ یعنی ”سلامتی کا بادشاہ۔“ ۳ کوئی نہیں جانتا کہ کہ اسکا باپ کون اور ماں کون تھے۔ یا وہ کہاں سے آیا تھا یا وہ کب پیدا ہوا تھا اور کب وہ مر گیا ملک صدق ایک خُدا کے بیٹے کی مانند ہمیشہ کے لئے اعلیٰ کاہن ٹھہرا۔

۴ پس تم غور کرو کہ وہ کیسا عظیم تھا ملک صدق کو ابراہیم نے عظیم بزرگ نے اپنے مال کا دسواں حصہّ عطیہ میں دیا تھا جو اس نے جنگ میں جیتا تھا۔ ۵ شریعت کے قانون کے مطابق لیوی کے قبیلے کے لوگ کاہن ہوتے ہیں اور وہ لوگوں سے دسواں حصّہ وصول کرتے ہیں اور کاہن یہ سب ان کے اپنے لوگوں سے وصول کرتا ہے اگر چہ کہ دونوں ہی یعنی جن کاہنوں کا تعلق ابراہیم کے خاندان سے ہی کیوں نہ ہو۔ ۶ ملک صدق کا تعلق لیوی کے خاندانی گروہ سے نہ تھا لیکن اس کو دسواں حصّہ ابراہیم سے ملا اور اس نے ابراہیم کو مُبارکبادیاں دیں جس سے خُدا نے وعدے لئے تھے۔ ۷ اور سب لوگ واقف تھے کہ زیادہ اہمیت والا کم اہمیت والے کو مبارکباد دیتا ہے۔ ۸ وہ کاہن دسواں حصّہ لوگوں سے پاتے ہیں وہ ہمیشہ کے لئے نہیں رہتے پھر بھی دسواں حصّہ لیتے ہیں لیکن تحریروں میں کہا گیا ہے کہ ملک صدق جس نے دسواں حصّہ پایا ہمیشہ رہتا ہے۔ ۹ لیوی جو دسواں حصّہ لوگوں سے لیتا ہے اُس نے ملک صدق کو دسواں حصّہ ابراہیم کے ذریعہ دیا۔ ۱۰ حالانکہ لیوی ابھی پیدا ہی نہیں ہوا تھا لیکن لیوی ابھی اپنے دادا ابراہیم کے صُلب میں تھا جبکہ ملک صدق اس سے ملا تھا۔

۱۱ لیوی کے کہانت طریقہ سے اگر لوگ رُوحانی کامل بنائے جاتے کیوں کہ اسی کی ماتحتی میں امّت کو شریعت دی گئی تھی تو پھر دوسرے کاہن کے لئے کیوں ضروری تھا ملک صدق کے جیسا ہو اور ہارون کی طرح نہ ہو؟ ۱۲ اور جب کاہن تبدیل ہوتے ہیں تو شریعت کا بدلنا بھی ضروری ہے۔ ۱۳ ہم یہ مسیح کے متعلق کہتے ہیں وہ مختلف خاندانوں سے تھا کوئی بھی شخص اس خاندانی گروہ سے کبھی بھی کسی بھی وقت قربان گاہ پر کاہن کے طور پر خدمت نہیں کیا تھا۔ ۱۴ یہ بات صاف ہے کہ ہمارا خُداوند مسیح یہوداہ کے خاندانی گروہ سے تھا اور موسیٰ نے اس خاندانی گروہ کے کاہنوں کی بابت کُچھ نہیں کہا تھا۔

مسیح ملک صدق کی مانند کاہن ہے

۱۵ ان سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ دوسرا کاہن ظاہر ہوتا ہے جو ملک صدق جیسا ہے۔ ۱۶ وہ کاہن کسی اِنسانی اصول اور قانون کے تحت

میں تُجھے … بڑھاؤں گا پیدائش ۲۲:۱۷

نہیں بنا۔ بلکہ غیر فانی زندگی کی قوّت کے مطابق مقرر ہوا۔ ۱۷ تحریروں میں اس کے متعلق کہا گیا، ”تم ملک صدق جیسا کاہن ہمیشہ رہو۔“

۱۸ جو شریعت پہلی دی گئی تھی ختم ہو گئی کیوں کہ وہ کمزور اور بے فائدہ تھی۔ ۱۹ موسیٰ کی شریعت کسی چیز کو کامل نہیں کر سکتی اور اب ایک بہتر امید پیدا ہوئی ہے اور اسی امید کے سہارے ہم خُدا کے نزدیک جاسکتے ہیں۔

۲۰ اور یہ بھی بہت اہم بات ہے کہ خُدا نے قسم دے کر یسوع کو اس وقت اعلیٰ کاہن بنایا لیکن جب وہ دوسرے آدمی کاہن ہوئے تو اس وقت کوئی وعدہ نہیں ہوا تھا۔ ۲۱ خُدا کی قسم کے ذریعہ مسیح کاہن ہوا۔ خُدا نے انکو کہا:

> ”خُداوند نے قسم لی ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں: تم ابدی طور پر کاہن ہو“

زبور ۱۱۰:۴

۲۲ اسکا مطلب ہے کہ خُدا کے عہد نامہ میں یسوع ضامن ہے۔

۲۳ وہ دوسرے کاہن مر چکے تھے اس لئے وہ بہت سے تھے۔ کیوں کہ موت کے سبب سے وہ قائم نہ رہ سکتے تھے۔ ۲۴ لیکن یسوع ہمیشہ کے لئے ہے اس کی خدمات بطور کاہن کبھی نہیں ختم ہوں گی۔ ۲۵ اس لئے مسیح کے ذریعہ لوگ خُدا کے پاس جاسکتے ہیں وہ انہیں گناہوں سے بچا سکتا ہے وہ یہ ہمیشہ کے لئے کر سکتا ہے کیوں کہ وہ ہمیشہ زندہ ہے اور جب بھی کوئی خُدا کے قریب ہوتا ہے تو وہ اس کی مدد کے لئے تیار رہتا ہے۔

۲۶ اس طرح یسوع ایک قسم کا اعلیٰ کاہن ہے جسکی ہمیں ضرورت ہے وہ مقدس اور گناہوں سے آزاد وہ پاک اور گنہگاروں سے جدا اور آسمانوں سے بلند کیا گیا ہو۔ ۲۷ وہ دوسرے کاہنوں کی طرح نہیں ہے دوسرے کاہن ہر روز کوئی قربانی پیش کرتے ہیں انہیں چاہئے کہ سب سے پہلے اپنے گناہوں کے لئے قربانی دیں پھر دوسروں کے گناہوں کے لئے پیش کرے لیکن یہ مسیح کے لئے ضروری نہیں مسیح نے ہمیشہ کے لئے ایک ہی وقت قربانی دی ہے مسیح نے اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ ۲۸ شریعت تو کمزور لوگوں کو اعلیٰ کاہن بناتی ہے لیکن خُدا نے شریعت کے بعد قسم کھائی اور خُدا نے قسم کے ساتھ جو الفاظ کہے اور اس نے خُدا کے بیٹے کو اعلیٰ کاہن بنایا اور وہ بیٹا ابدی طور پر کامل بنا دیا گیا۔

یسوع ہمارا اعلیٰ کاہن

۸ یہاں ایک نکتہ ہے جو ہم کہہ رہے ہیں ہمارا اعلیٰ کاہن ہے وہ آسمان میں خُدا کے تخت کے داہنی جانب بیٹھا ہے۔ ۲ ہمارا اعلیٰ کاہن خُدا کی خدمت مقدس اور سچّی عبادت کی جگہ کرتا ہے اُسے خُداوند نے خود ہی بنائی ہے آدمی نے نہیں۔

۳ ہر اعلیٰ کاہن تحفے اور قربانیاں گذارنے کے واسطے مقرر ہوا ہے۔ ہمارے اعلیٰ کاہن کو بھی چاہئے کہ کُچھ بھی نزرانہ پیش کرے۔ ۴ اگر وہ زمین پر ہوتا تو وہ نذرانہ پیش کرنے کے لئے کاہن نہ ہوتا جیسا شریعت نے پہلے ہی کاہن کو اس کام کے لئے مقرر کر دیا ہے۔ ۵ جو کام یہ کاہن کرتے ہیں بالکل ان چیزوں کی نقل ہے جو آسمان میں ہے اس لئے خُدا نے موسیٰ کو انتباہ کیا تھا کہ جب اس نے مقدس خیمہ کو قائم کرنے تیار تھا تو اسے یہ ہدایت ہوئی کہ دیکھ ”جو نمونہ تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا تھا اسی کے مطابق سب چیزیں بنانا۔“* ۶ جو کام یسوع کو دیا گیا وہ ان دوسرے کاہنوں کے کام سے بھی اعلیٰ تھا اس سے جو عہد نامہ جسکے لئے یسوع ثالث ہے وہ قدیم سے بر تر اور اچھّی چیزوں کے وعدوں پر مشتمل ہے۔

۷ اگر پہلے عہد نامہ میں کُچھ غلطی نہیں تھی تو پھر دوسرے عہد نامہ کو اس کی جگہ لینے کا سبب نہ تھا۔ ۸ لیکن خُدا کُچھ نقائص لوگوں میں پا کر یہ کہتا ہے:

> ”خُداوند کہتا ہے کہ وقت آرہا ہے جب میں نیا عہد نامہ دوں گا جو اسرائیل کے لوگوں اور یہوداہ کے لوگوں کے ساتھ ہوگا۔
>
> ۹ اور یہ اسی عہد نامہ کی مانند نہ ہوگا جو میں نے ان کے باپ دادا کو دیا تھا وہ جو عہد نامہ میں نے اس دن دیا تھا جب انہیں ملک مصر سے نکالنے کے لئے اُن کا ہاتھ تھا وہ اپنے عہد نامہ کے مطابق قائم نہیں تھے جو میں نے اُنہیں دیا تھا اور میں نے ان سے اپنا رُخ پھیر لیا۔
>
> ۱۰ پھر خُداوند فرماتا ہے کہ جو نیا عہد نامہ اسرائیل کے گھرانے سے مستقبل میں باندھوں گا وہ یہ ہے کہ میں اپنے قانون کو ان کے ذہن میں ڈالوں گا۔ اور ان کے دلوں پر لکھوں گا اور میں ان کا خُدا ہوں گا اور وہ میرے لوگ ہوں گے۔
>
> ۱۱ اور کوئی بھی شخص اپنے ہم وطن اور اپنے بھائی کو یہ تعلیم نہ دے گا کہ تو ”خُداوند کو پہچان“ کیوں کہ ہر کوئی چاہے چھوٹے ہوں یا بڑے ہوں سب مجھے جان لیں گے۔
>
> ۱۲ اس لئے کہ ان میں ان کی برائیوں کو معاف کروں گا اور اِن کے گناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کروں گا“

یرمیاہ ۳۱:۳۱-۳۴

۱۳ جب خُدا نے یہ نیا عہد نامہ کہا تو پہلے عہد نامہ کو پرانا ٹھہرایا وہ جو پرانی اور بے کار ہے وہ مٹنے کے قریب ہوتی ہے۔

جو نمونہ ... بنانا خروج ۲۵:۴۰

پُرانے عہد نامہ کے مطابق عبادت

۹ پہلے کے عہدنامہ میں بھی عبادت کے اُصول تھے اور انسان کی بنائی ہوئی جگہ میں عبادت کی جاتی تھی۔ **۲** خیمہ کو پردے سے تقسیم کیا گیا تھا پہلا حصّہ مقدّس جگہ کہلاتا تھا اس مقدّس جگہ پر شمعدان اور میز جس پر خاص روٹی خُدا کی نذر کے لئے تھی۔ **۳** دوسرے پردے کے پیچھے وہ خیمہ تھا جسکو زیادہ مقدّس جگہ کہتے ہیں۔ **۴** اس مقدّس حصّہ میں ایک سُنہری قربان گاہ جہاں عُود سوزا اور چاروں طرف سونے سے منڈھا ہوا عہد کا مقدّس صندوق تھا۔ صندوق میں ایک سونے کا مرتبان جس میں من * بھرا ہوا اور ہارون کا عصا تھا اور صاف پتھروں کی تختیاں جن پر پُرانے عہد نامہ کے دس احکامات لکھے ہوئے تھے۔ **۵** اور صندوق کے اوپر کروبی فرشتے* خُدا کا جلال دکھا رہے تھے لیکن اب ہر چیز کے متعلق تفصیلی بحث کی ضرورت نہیں۔

۶ اس طرح خیمہ میں ہر چیز ترتیب دی گئی تھی کاہن معمول کے مطابق عبادت کرنے کے لئے پہلے خیمہ میں عبادت کا کام انجام دیتے۔ **۷** لیکن صرف اعلیٰ کاہن ہی سال میں ایک بار زیادہ مقدس ترین جگہ میں جاسکتے ہیں وہ بغیر خون کے نہیں جاتے جو اپنے اور لوگوں کے گناہوں کے لئے پیش کیا جاتا ہے جو اَن جانے میں اِن سے سر زد ہوتے۔ **۸** روح القدس اِن دو خیموں کے استعمال کرنے سے ہمیں یہ تعلیم دینا چاہتا ہے کہ جب تک پہلا خیمہ موجود ہے دوسرا خیمہ جو مقدّس جگہ ہے وہ نہیں کھولا جاتا۔ **۹** آج ہم سب کے لئے ایک مثال ہے اور اس کے مطابق ایسی نذریں اور قربانیاں جو خُدا کو پیش کی جاتی تھی عبادت کرنے والے کو دل کے اعتبار سے کامل نہیں کر سکتی۔ **۱۰** یہ قربانیاں اور نذرانے صرف کھانے پینے اور مخصوص غسل سب بیرونی اصول ہیں جسمانی اور دلی نہیں جو اصلاح ہونے تک مقررہ ہیں اور خُدا نے ہی تعارف کرایا ہے۔ جب تک کہ خُدا کا نیا راستہ نہ ملے۔

نئے عہد نامہ کے مطابق عبادت

۱۱ لیکن مسیح ان اچھّی چیزوں کا جواب ہے ہمارے پاس اعلیٰ کاہن ہو کر آیا تم جانتے ہو۔ لیکن مسیح ایسی جگہ پر خدمت نہیں کرتا جیسا کہ خیمہ جس میں دوسرے کاہنوں نے خدمت کی مسیح ایسی جگہ خدمت کرتا ہے جو خیمہ سے بہتر ہے اور زیادہ کامل ہے انسانوں کی بنائی ہوئی نہیں ہے اور نہ اس کا تخلیقی دُنیا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ **۱۲** مسیح اس مُقدّس ترین جگہ میں پہلی مرتبہ داخل ہوا بکروں اور بچھڑوں کا خون لے کر نہیں بلکہ اس کا اپنا خون لے کر۔ اس کے خون کے ذریعہ اس نے ہمارے لئے ابدی آزادی محفوظ کی۔ **۱۳** بے حرمت لوگوں پر بکروں، بیلوں کا خون اور جوان گائے کی راکھ چھڑک کر انہیں حرمت دی گئی ہے جس سے وہ ظاہری طور سے پاک ہوئے۔ **۱۴** مسیح کا خون اس سے زیادہ کر سکتا ہے مسیح نے ابدی رُوح کے ذریعہ اپنے آپ کو خُدا کے پاس مکمل قربانی کے طور سے پیش کر دیا اسکا خُون ہمارے دلوں کو مُردہ کاموں سے کیوں نہ صاف کرے گا تاکہ ہم زندہ خُدا کی خدمت کریں۔

۱۵ اس لئے مسیح نیا عہد نامہ کا کارندہ ہوا وہ جن کو خُدا نے بلایا تھا وہ ابدی چیزیں حاصل کرسکتے ہیں جس کا اس نے وعدہ کیا۔ کیوں کہ جو پہلے عہد نامہ کے تحت کئے ہُوئے گناہوں سے لوگوں کو چھٹکارہ دلانے کی خاطر مسیح نے اپنی جان دے دی۔ **۱۶** جب آدمی مرتا ہے اور وصیّت چھوڑتا ہے یہ ثابت ہونا ضروری ہے کہ وہ شخص جس نے وصیّت لکھی مر چکا ہے۔ **۱۷** اس لئے کہ وصیّت آدمی کی موت کے بعد ہی موثر ہوتی ہے اور جب تک وصیّت کرنے والا زندہ رہتا ہے اس پر عمل نہیں کیا جاتا۔ **۱۸** اسی طرح خُدا اور اس کے لوگوں کے درمیان جو پہلا عہد نامہ ہے وہ بغیر خون کے نہیں باندھا گیا۔ **۱۹** پہلے موسیٰ نے تمام لوگوں کو شریعت کا ہر حکم سنا دیا تب انہوں نے بکروں اور بیلوں کے خون کو پانی میں ملایا اور پھر لال اون اور زوفا کی ٹہنی کے ساتھ اُس کتاب اور تمام اُمّت پر چھڑک دیا۔ **۲۰** موسیٰ نے کہا، "یہ خون ہے اس عہدنامہ کا جس کا خُدا نے تم کو حکم دیا کہ اس پر تم عمل کریں۔"* **۲۱** اس طرح موسیٰ نے خون کو مقدس خیمہ پر بھی چھڑک دیا اور ساتھ ہی ان چیزوں پر بھی چھڑکا جو عبادت میں استعمال ہوتی تھی۔ **۲۲** شریعت کے مطابق تمام چیزوں کو خون سے پاک کیا جاتا ہے اور بغیر خون بہائے گناہ معاف نہیں ہوتے۔

مسیح کی قربانی سے گناہوں کی معافی

۲۳ یہ سب چیزیں ان حقیقی چیزوں کی نقل ہیں جو آسمان میں ہیں یہ ضروری تھا کہ ان نقلوں کو بھی ان قربانی سے پاک کیا جائے لیکن آسمانی چیزیں بہترین قربانیوں سے پاک ہوتی ہیں۔ **۲۴** مسیح آدمی کی بنائی ہوئی مقدس ترین جگہ میں نہیں گیا یہ تو اصل کی نقل ہے مسیح خود آسمان میں داخل ہو گیا اب وہ وہاں خُدا کے سامنے ہماری مدد کرنے کے لئے تیار ہے۔ **۲۵** وہ وہاں اپنے آپ کو دوبارہ پیش کرنے کے لئے نہیں داخل ہوا جیسا کہ اعلیٰ کاہن مقدس ترین جگہ میں سال میں ایک ہو جاتا ہے اپنے ساتھ

مَنّ یہ کھانا ہے جسے خُدا نے یہودی لوگوں کو صحرا میں کھانے کے لئے دیا۔

کروبی فرشتہ دو عکس والا یا جس کا دو وجود ہوگا۔

کہ یہ خُون … عمل کریں خروج ۲۴:۸

خون کا نذرانہ لے جاتا ہے لیکن وہ اپنا خون نہیں دیتا بلکہ جانوروں کا لیجاتا ہے۔ ۲۶ اگر مسیح کئی مرتبہ اپنے آپ کو پیش کرتا تو پھر دُنیا کی تخلیق سے اب تک کئی مرتبہ اس کو مصیبتیں اٹھانی پڑتی لیکن مسیح ایک ہی بار آیا اور اپنے آپ کو بطور قربانی ایک ہی بار پیش کر دیا اس کا ایک ہی بار خود کو پیش کرنا کافی تھا۔ ۲۷ ہر آدمی کو ایک بار ہی موت کا سامنا کرنا ہے اس کے بعد پھر اسکو انصاف کا سامنا کرنا ہے۔ ۲۸ اس لئے مسیح نے بھی ایک ہی بار اس کی قربانی دی۔ لوگوں کے گناہ ختم کرنے کے لئے اور مسیح دوسری دفعہ ظاہر ہو گا لیکن لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے نہیں بلکہ ان لوگوں کی نجات کے لئے آئے گا جو اس کا انتظار کر رہے ہیں۔

مسیح کی قُربانی نے ہم کو مکمّل کیا

۱۰ شریعت نے ہمیں ایک غیر واضح عکس اپنی چیزوں کا دیا ہے جو آئندہ ہونے والی ہیں شریعت حقیقی چیزوں کی کوئی مکمل تصویر نہیں لوگوں نے وہی قربانیاں ہر سال پیش کیے لوگ جو خُدا کی عبادت کے لئے آئے ہیں یہ شریعت کی قربانیاں لوگوں کو کبھی کامل نہیں بنا سکتی۔ ۲ اگر شریعت ہی آدمیوں کو کامل بناتی تو یہ قربانیاں ختم ہو جاتیں اور جو لوگ خُدا کی عبادت کو آتے وہ ایک ہی مرتبہ میں اپنے گناہوں سے پاک ہو گئے ہوتے اور گناہوں کا احساس نہ ہوتا۔ ۳ لیکن ان قربانیوں کو پیش کرتے رہنے سے ان لوگوں کے اپنے گناہوں کو ہر سال یاد کیا۔ ۴ یہ ممکن نہیں تھا کہ بیلوں اور بکروں کا خون ان کے گناہوں کو دور کرے۔

۵ جب مسیح دُنیا میں آیا تو اس نے کہا:

”اے میرے خُدا! تو نے نذرانوں اور قربانیوں کی خواہش نہیں کی لیکن تم نے میرے لئے ایک جسم کو تیار کیا ہے۔
۶ پوری سوختنی قربانیوں اور گناہوں کی قربانیوں سے تو خوش نہ ہوا۔
۷ تب میں نے کہا تھا ”میں یہیں ہوں لپٹے ہوئے کاغذ میں میرے لئے شریعت کی کتاب میں یہی لکھا ہے اے خُدا میں تیری مرضی پوری کرنے آیا ہوں۔“

زبور ۴۰:۶-۸

۸ تحریروں میں اس نے پہلے ہی کہا تھا کہ ”نہ تو نے قربانیوں اور نذرانوں اور پوری سوختنی نذرانوں اور گناہ کی قربانیوں کو پسند کیا۔ اور نہ اُن سے خوش ہوا حالانکہ وہ قربانیاں شریعت کے موافق گذرانی جاتی ہیں۔“ ۹ تب اس نے کہا، ”میں یہاں ہوں اور میں تیری مرضی کو پورا کرنے آیا ہوں“ اے خُدا اسی لئے خُدا نے قربانیوں کے پہلے کے طریقہ کو موقوف کرتا ہے تا کہ دوسرے کو قائم کرے۔ ۱۰ یسوع مسیح نے وہی کیا جو خُدا نے چاہا اور اسی لئے ہم مسیح کے جسم کی قربانی سے پاک ہوئے جسے مسیح نے ایک ہی مرتبہ دی۔ اسکی ایک قربانی کافی ہے سب کے لئے۔

۱۱ ہر روز کاہن کھڑے رہتے ہیں اپنی اپنی مذہبی خدمات ادا کرنے کے لئے اور وہ بار بار وہی قربانیاں پیش کرتے ہیں لیکن یہ قربانیاں ہر گز گناہوں کو دور نہیں کر سکتی۔ ۱۲ لیکن مسیح نے ایک مرتبہ ہی گناہ کیلئے قربانی دی جو سب کے لئے کافی تھی پھر مسیح خُدا کے دہنی جانب بیٹھ گیا۔ ۱۳ اور اب مسیح کو وہاں اس کے دشمنوں کا انتظار ہے کہ انہیں اس کے اختیار میں دیا جائے۔ ۱۴ مسیح نے ایک ہی قربانی چڑھانے سے ان کو ہمیشہ کے لئے مقدس کر دیا ہے:

۱۵ روح القدس بھی ہم کو اسی بارے میں گواہی دیتا ہے پہلے وہ کہتا ہے۔

۱۶ ”یہ عہد نامہ ہے جو میں اپنے لوگوں سے بعد میں کروں گا خُداوند کہتا ہے میں دیکھوں گا کہ میرا قانون ان کے دلوں میں داخل ہو اور میں اپنے قانون کو ان کے ذہنوں میں لکھوں گا“

یرمیاہ ۳۱:۳۳

۱۷ تب وہ کہتا ہے:

”میں ان کے گناہوں اور ان کے بُرے کاموں کو معاف کروں گا پھر کبھی بھی یاد نہ کروں گا۔“

یرمیاہ ۳۱:۳۴

۱۸ جب گناہ معاف ہو چکے تو اپنے گناہوں کے لئے اور قربانی کی ضرورت نہیں۔

خُدا کے نزدیک آؤ

۱۹ پس اے بھائیو اور بہنو! یسوع کے خون سے اب ہم مقدس ترین جگہ میں یقین کے ساتھ داخل ہوسکتے ہیں۔ ۲۰ ہم اس نئے راستے سے داخل ہو سکتے ہیں جو یسوع نے ہمارے لئے کھولا ہے یہ نیا راستہ پردہ کے ذریعہ اس کا جسم ہے۔ ۲۱ خُدا کے گھر پر ہمارا عظیم کاہن ہے۔ ۲۲ ہمیں اس بات کا یقین ہونا چاہئے کہ ہمارے دلوں کو گناہوں کے احساس سے پاک کیا گیا ہے اور ہمارے جسموں کو پاک پانی سے دھویا گیا ہے تو آؤ ہم سچّے دلوں کے ساتھ اور پورے ایمان کے ساتھ خُدا کے پاس چلیں۔ ۲۳ اور جس امید پر ہم قائم ہیں اس کی بنیاد مضبوط ہے کیوں کہ خُدا نے وعدہ کیا ہے وہ قابل اعتبار ہے۔

ایک دوسرے کی مدد کرنے میں مضبوط رہو

۲۴ ہمیں ایک دوسرے کے متعلق سوچنا چاہیئے کہ ہم کو ایک دوسرے سے محبّت اور اچھّے کام کرنے میں ایک دوسرے کا لحاظ رکھیں۔ ۲۵ ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں۔ یہ چند لوگوں کی عادت ہے تمہیں ایک دوسرے کی ہمّت بڑھانا چاہیئے اور خاص طور سے تم دیکھتے ہو کہ وہ خُداوند کا دن* قریب آرہا ہے۔

مسیح سے منہ مت پھیرو

۲۶ اگر ہم سچّائی جان کر عمداً بھی گناہوں کے سلسلے کو قائم رکھیں تو پھر اور کوئی قربانی نہیں جو گناہوں کو دور کر سکے۔ ۲۷ اگر ہم اسی طرح گناہ کرتے رہیں تو پھر خطرناک فیصلہ اور بھیانک آگ کے خطرہ میں ہیں جو خُدا کے دشمنوں کو تباہ کر دیگی۔ ۲۸ اگر کوئی بھی موسیٰ کی شریعت ماننے سے انکار کرے تو دو یا تین لوگوں کی گواہی سے مجرم قرار دیا جاتا ہے اور اس کو بغیر رحم کے مارا جاتا ہے۔ ۲۹ تب تم خیال کرو کہ وہ شخص کس قدر زیادہ سزا کے لائق ٹھہرے گا جس نے خُدا کے بیٹے کو پیروں تلے کُچلا اور عہد نامہ کے خون کو جس سے وہ پاک ہوا تھا ناپاک جانا اور فضل کے روح کو بے عزّت کیا۔ ۳۰ ہم جانتے ہیں کہ خدا نے کہا تھا ”میں لوگوں کو ان کے بُرے کاموں کی سزا دوں گا اور میں ہی بدلہ دوں گا۔“* اور خُدا نے یہ بھی کہا ”خُداوند ہی اسکے لوگوں کا فیصلہ کرے گا۔“* ۳۱ کسی گنہگار کا زندہ خُدا کے ہاتھوں میں پڑجانا ایک خطرناک بات ہے۔

اپنے صبر اور حوصلہ کو قائم رکھّو

۳۲ شروع کے ان دنوں کو یاد کرو جن میں تم نے سچّائی کی روشنی پائی تھی تم نے کافی مشکلات کا سامنا کیا اور پھر سختی کے ساتھ ڈٹے رہے تھے۔ ۳۳ کبھی تو لوگوں نے تمہیں نفرت انگیز باتیں کیں اور دوسرے لوگوں کے سامنے ستانا شروع کیا اور کبھی تو تم نے ایسے لوگوں کی مدد کرنے کی کوشش کی جنہوں نے اس طرح کا سلوک کیا تھا۔ ۳۴ ہاں تم نے ان لوگوں کی مدد کی جو قید میں تھے اور ان کی مصیبت میں ساتھ رہے جب تمہاری جائیداد تم سے چھین لی گئی تو تم نے خوشی سے قبول کیا۔ یہ جان کر کہ تمہارے پاس ایک بہتر اور دائمی ملکیت ہے۔ ۳۵ اِس لئے اپنی دلیری کو ہاتھ سے نہ دو۔ اِسکا بڑا اجر ہے۔ ۳۶ تمہیں صبر کرنا چاہیئے کہ تم نے خُدا کی مرضی کے مطابق کیا ہے تاکہ تم وہ چیزیں حاصل کرو گے جس کا خُدا نے تم سے وعدہ کیا ہے۔ ۳۷ اور بہت ہی کم وقت ہے،

”آنے والا آئے گا اور دیر نہ کرے گا۔
۳۸ وہ شخص خُدا سے راستباز رہے گا اس کے ایمان سے زندگی ملے گی لیکن وہ آدمی ڈر سے پیچھے ہٹے گا تو خُدا اس سے خوش نہ ہو گا۔“
حبقوق ۲:۳-۴

۳۹ لیکن ہم ان لوگوں میں نہیں ہیں جو خُدا کی راہ میں ڈر سے پیچھے ہٹتے ہیں اور ہلاک ہو جاتے ہیں۔ ہم وہ ہیں جو ایمان سے رہتے ہیں اور ان کو بچا لیا جاتا ہے۔

ایمان

۱۱ ایمان کے معنی ہیں جن چیزوں کی امید کی جائے اس پر یقین اور جو چیز ہم نہیں دیکھتے اس کی حقیقت کو ماننا۔ ۲ خُدا ایسے ہی لوگوں سے خوش تھا جو بہت پہلے اس طرح ایمان رکھتے تھے۔

۳ ایمان ہی کی بنیاد پر ہم ہیں کہ خُدا ہی کے حکم سے دُنیا کی تخلیق ہوئی۔ یہ نہیں کہ جو کُچھ نظر آتا ہے۔ ظاہری چیزوں سے بنا ہے۔

۴ ہابل نے ایمان ہی کی بدولت قائن سے بہترین قربانی پیش کی تھی حالانکہ دونوں نے اپنی قربانیاں پیش کی تھی لیکن ہابل نے ایمان سے پیش کیا اس کے بعد خُدا نے اسے قبول کیا اور اسکے راستباز ہونے کی گواہی دی ہابل مر گیا لیکن اسکے ایمان کی وجہ سے اب تک کلام کرتا ہے۔

۵ ایمان ہی کی وجہ سے حنوک کو اس دُنیا سے اوپر اٹھالیا گیا تاکہ وہ موت کا مزہ نہ چکھے خُدا نے اس کو اس دُنیا سے دور ہٹا دیا تھا اس لئے لوگ اس کو پا نہ سکے کیوں کہ اس کو اٹھائے جانے سے پہلے اسکے حق میں گواہی دی گئی تھی کہ اُس نے خُدا کو خوش کیا۔ ۶ ایمان کے بغیر خُدا کو خوش کرنا ممکن نہیں کیوں کہ جو کوئی خُدا کے پاس آتا ہے اس کو خُدا پر ایمان لانا چاہیئے کہ وہ موجود ہے اور وہ اس کے چاہنے والوں کو اچھّا اجر دیتا ہے۔

۷ ایمان ہی کی وجہ سے نوح کو ان چیزوں کے بارے میں خبردار کیا گیا تھا جس کو وہ دیکھ نہیں سکتے تھے نوح ایمان والے تھے اور خُدا کی عظمت ان کے دل میں تھی اس لئے نوح نے خدا کی ہدایت پا کر اپنے خاندان کے بچاؤ کے لئے ایک بڑی کشتی تیار کی اپنے ایمان کی بدولت نوح نے یہ بتا دیا کہ دُنیا اس کے ایمان کی خاطر غلطی پر تھی اور نوح اپنے ایمان کی بدولت خُدا کے نزدیک راست باز لوگوں میں ایک ٹھہرا۔

۸ ایمان کی بدولت ہی جب ابراہیم نے خُدا کے بلاوے کو سنا اور اطاعت کی اور وہ ایسی جگہ گیا جسے اسکو وراثت میں پانا تھا حالانکہ وہ جانتا ہی نہ تھا کہ وہ کہاں جا رہا ہے پھر بھی اس نے حکم مان کر چلا گیا۔ ۹ ابراہیم کے

دن اس دن مسیح آئے گا۔

میں … بدلہ دوں گا خرّوج ۳۲:۳۵

خُداوند … کرے گا زبور ۱۳۵:۱۴

ایمان ہی کی وجہ سے اس کو اس مقام پر جو دینے کا اسے وعدہ کیا گیا تھا اس نے وہاں ایک اجنبی کی طرح رہا وہ خیموں میں رہا وہ اس ملک میں اسحاق اور یعقوب سمیت جو اس کے ساتھ اسی وعدہ کے وارث تھے۔ **۱۰** ابراہیم نے ایسا اس لئے کیا کیوں کہ وہ اس شہر کو سامنے دیکھ رہا تھا جس کی بنیادیں ابدی تھی جس کا معمار اور ماہر فن خُدا تھا۔

۱۱ ابراہیم کو بڑھاپے کی وجہ سے اولاد کی امید نہ تھی اور اسی طرح سارہ بھی بانجھ تھی ابراہیم کو ایمان کی وجہ سے اولاد پیدا کرنے کی طاقت ملی کیوں کہ ابراہیم کا خُدا پر بھروسہ تھا کہ وہ جو وعدہ کیا ہے پورا کرے گا۔ **۱۲** اور اس طرح اس ایک آدمی سے جو تقریباً مردہ سا تھا آسمان کے تاروں کی تعداد کی طرح اور سمندر کے کنارے کی ریت کے برابر بے شمار نسل پیدا ہوئی۔

۱۳ یہ تمام لوگ ایمان کی حالت میں مر گئے اور وعدہ کی ہوئی چیزوں کو نہ پائے لیکن دور سے انہیں دیکھ کر خوش ہو کر اقرار کئے کہ وہ زمین پر ایک مسافر ہیں۔ **۱۴** جو لوگ ایسی باتوں کو قبول کرتے ہیں تو گویا وہ لوگ جیسے اپنے وطن کی تلاش میں ہیں۔ **۱۵** اگر وہ اپنا دل وہیں جمائے ہیں جہاں جس ملک سے وہ نکل آئے تھے تو انہیں واپس جانے کا موقع تھا۔ **۱۶** لیکن وہ لوگ دراصل ایک بہتر یعنی آسمانی ملک کی تلاش میں تھے اسی لئے خُدا نے خود انکا خُدا کہلانے سے نہیں شرمایا اور اس نے ان کے لئے شہر تیار کیا۔

۱۷-۱۸ خُدا نے ابراہیم کے ایمان کی آزمائش کی خُدا نے ابراہیم سے کہا کہ وہ اسحاق کی قربانی پیش کرے ابراہیم نے ایمان کی بدولت اسحاق کو پیش کیا خُدا نے پہلے ہی وعدہ کیا تھا کہ "یہ اسحاق ہی کے ذریعہ تمہاری نسل وجود میں آئے گی۔"* **۱۹** لیکن ابراہیم ایمانداری سے سوچا کہ خُدا مُردوں میں سے جِلانے پر قادر ہے۔ اور جب خُدا نے ابراہیم کو اسحاق کی قربانی سے روکا تو گویا اس نے اسحاق کو موت سے پھر واپس بلا لیا۔

۲۰ ایمان کی بدولت اسحاق نے یعقوب اور یسوع کو دعاء دی اور ہونے والی چیز کے متعلق کہا۔ **۲۱** اور ایمان ہی کی بدولت یعقوب نے مرتے وقت یوسف کے ہر لڑکے کو دعا دی اور اپنے عصا کے سہارے خُدا کو سجدہ کیا۔

۲۲ ایمان کی بدولت یوسف نے جب وہ مرنے کے قریب تھا۔ بنی اسرائیل کے اخراج کے متعلق کہا اور اپنی ہڈّیوں کے تعلق سے جو کرنا ہے اسکی ہدایت دی۔

۲۳ ایمان ہی کی بدولت موسیٰ کے ماں اور باپ نے موسیٰ کی پیدائش کے بعد اس کو تین ماہ تک چھپائے رکھا کیوں کہ انہوں نے دیکھا کہ بچّہ خوبصورت ہے اور بادشاہ کے حکم سے نہ ڈرے۔

۲۴ ایمان کی وجہ سے جب موسیٰ بڑا ہوا تو اس نے اپنے آپ کو فرعون کی بیٹی کا لڑکا کہلانے سے انکار کیا۔ **۲۵** اس لئے کہ گناہ کے چند روز کا لطف اٹھانے کے بجائے خُدا کے لوگوں کے ساتھ مصیبتیں اٹھانے کو پسند کیا۔ **۲۶** موسیٰ نے مسیح کے لئے مصیبتیں اٹھانے مصر کے خزانے کی دولت سے بہتر سمجھا کیوں کہ اس کی نگاہ اجر پانے پر تھی۔ جسے خُدا اس کو دینے والا تھا۔ **۲۷** ایمان کی بدولت موسیٰ نے بادشاہ کے غصّہ سے بے خوف ہو کر مصر کو چھوڑ دیا یہ سمجھ کر کہ خُدا اس کو دیکھ رہا ہے وہ نہ دکھائی دینے والے خُدا کے سامنے ثابت قدم رہا۔ **۲۸** ایمان کی بدولت اس نے فسح کی تیاری کی اور دروازوں پر خون چھڑکا تا کہ موت کا فرشتہ* بنی اسرائیل کے بچّوں کو ہلاک نہ کرے۔

۲۹ اور ایمان کی بدولت لوگ بحر قلزم سے اس طرح پار ہوئے جیسے وہ خشک زمین ہو اور مصریوں نے بھی بحر قلزم سے اسی طرح پار ہونے کی کوشش کی تو وہ سب ڈوب گئے۔

۳۰ لوگوں خُدا کے برگزیدہ کے ایمان کی بدولت یریحو کی شہر پناہ کی دیوار کے اطراف سات دن تک پھرتے رہے تب وہ دیوار گر گئی۔

۳۱ ایمان کی بدولت ہی راحِب نامی فاحشہ نافرمانوں کے ساتھ ہلاک نہیں ہوئی کیوں کہ اس نے جاسوسوں کی دوستوں کی طرح مدد کی تھی۔

۳۲ کیا مجھے تمہیں اور مثالیں دینے کی ضرورت ہے؟ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ میں تمہیں جدعون، برق، سمسون، افتاہ، داؤد، سموئیل اور نبیوں کے حالات کہوں۔ **۳۳** ان تمام لوگوں نے ایمان کی بدولت بہت سی حکومتوں کو شکست دی انہوں نے انصاف قائم کیا نیک عمل کیے اور خُدا کے وعدہ کے مطابق اور انہوں نے بّبروں کے مُنہ بند کر دئیے۔ **۳۴** انہوں نے لپکتی آگ کو روک دیا اور تلوار کی موت سے بچ نکلے۔ کمزور اپنے ایمان کے وجہ سے طاقتور ہو گئے اور جنگ میں دشمن فوجوں کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔ **۳۵** عورتیں اپنے مَردوں سے پھر ملیں جو زندہ ہوئے تھے دوسرے لوگ تکلیفیں اٹھاتے ہوئے موت کے قریب ہو گئے مگر رہائی سے انکار کیا تا کہ انہیں موت کے بعد پھر سے زندہ کر کے قیامت کے روز بہتر زندگی دی جائے۔ **۳۶** بعض لوگوں کی ہنسی اڑائی گئی اور کُچھ

وہ اسحاق ... آئے گی پیدائش ۲۱:۱۲

موت کا فرشتہ واقعی "تباہ کرنے والا" مصر کے لوگوں کو سزا دینے والا۔ خُدا نے فرشتہ کو بھیجا کیوں کہ ہر گھر میں رہنے والے پُرانے بچّوں کو قتل کر ڈالے۔ (خروج ۱۲:۲۹-۳۲)

کو اذیّتیں دی گئی اور بعض لوگوں کو باندھ کر قید میں ڈال دیا گیا۔ ۳۷ کُچھ کو سنگ سار کیا گیا دوسروں کو آرے سے کاٹ کر ٹکڑے کیے گئے اور کُچھ تلوار سے مارے گئے ان میں سے کُچھ لوگ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے محتاجی میں، مصیبت میں بد سلوکی کی حالت میں مارے مارے پھر رہے تھے۔ ۳۸ ان عظیم لوگوں کے لئے دُنیا رہنے کے لائق نہ تھی۔ یہ لوگ جنگلوں اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں آوارہ پھر رہے تھے۔

۳۹ ان تمام لوگوں کو ان کے ایمان کی بدولت سب سے اچھّی گواہی دی گئی۔ لیکن ان میں کسی نے بھی خُدا کے دیئے گئے وعدوں کو نہ پاسکے۔ ۴۰ خُدا نے ہمارے لئے بہتر منصوبہ بنا یا تاکہ وہ ہمارے بغیر کامل نہ کئے جائیں۔

ہمیں بھی مسیح کی مثال کو اپنانا چاہئے

۱۲ ہم اپنے اطراف کئی ایمان دار گواہوں کو بادل کی طرح پاتے ہیں ہمیں اس چیز کو پھینک دینا چاہئے جو ہمیں روکتی ہیں اور گناہوں سے دور رہنا چاہئے جو ہمیں آسانی سے گھیر لیتے ہیں اور ہمیں صبر کے ساتھ دوڑ میں شامل ہونا چاہئے جو ہمارے سامنے ہے۔ ۲ ہمیں اپنی نظریں مسیح پر رکھنی چاہئے کیوں کہ ہمارا ایمان اسی سے ہے اور وہ اس کو مکمل کرتا ہے اس نے ہمارے لئے مصیبتیں جھیل کر صلیب پر چڑھ گیا اس نے وہ خوشی جو اس کے سامنے تھی پرواہ نہ کر کے صلیب پر مرنا پسند کیا اس نے صلیب کی شرمندگی کی پرواہ کئے بغیر خُدا کے تخت کی داہنی جانب بیٹھ گیا۔ ۳ حقیقت پر غور کرو مسیح نے گنہگاروں کی ایسی بڑی مخالفت کو صبر سے برداشت کیا۔ تاکہ تم بے دِل ہو کر ہمّت نہ ہارو۔

خُدا باپ کی مانند ہے

۴ تم نے گناہ سے لڑنے میں اب تک ایسا مقابلہ نہیں کیا جس میں خون بہا ہو۔ ۵ تم ہمّت افزائی کے لفظ کو بھول گئے ہو جس میں بیٹوں کی طرح بلایا گیا:

> ”اے میرے بیٹے! خُداوند کی تنبیہ کو نا چیز نہ جان اور جب وہ تُجھے
> صحیح راستے پر لانے ملامت کرے تو پست ہمّت نہ ہو۔
> ۶ خُداوند اس انسان کو ہی ڈانتا ہے جس سے وہ محبّت کرتا ہے اور جسے
> اپنا بیٹا بنالیتا ہے اس کو سزا بھی دیتا ہے“

امثال ۳:۱۱-۱۲

۷ تم سزاؤں کو برداشت کرو جس سے ثابت ہو گا کہ خُدا تم سے بیٹے کا سلوک کر رہا ہے خُدا اسی طرح لوگوں کو سزا دیتا ہے جیسے کوئی باپ اپنے بیٹے کو سزا دیتا ہے۔ ہر بیٹا اپنے باپ سے سزا پاتا ہے۔ ۸ اگر تمہیں سزا نہیں ملی جو ہر بیٹے کو ملتی ہے اس کا مطلب ہے کہ تم اس کے ناجائز بیٹے ہو اس کے حقیقی بیٹے نہیں ہو۔ ۹ یہاں زمین پر جب ہمارے جسمانی باپ تنبیہ کرتے تو بھی ہم ان کی تعظیم کرتے رہے۔ تب تو کیا رُوحوں کے باپ کی اِس سے زیادہ تابعداری نہ کریں تاکہ ہمیں زندگی ملے۔ ۱۰ ہمارے باپوں نے ہم کو تھوڑے سے عرصہ کے لئے ہمیں سزا دی اس لئے کہ وہ ہماری بہتری کے لئے ایسا کیا لیکن خُدا نے سزا دے کر ہماری مدد کی تاکہ ہم مقدّس ہو جائیں۔ ۱۱ جب ہمیں سزا دی گئی تو ہمیں پہلے خوشی نہیں ہوئی بلکہ ہمیں غم کا باعث معلوم ہوئی بعد میں عادی ہونے کے بعد سلامتی رہتی ہے ہمیں ان کا وہ عمل اچھّا نہیں معلوم ہوتا کیوں کہ سزا ہم کو راستبازی کی زندگی پانے میں مدد کرتی ہے۔

خبردار رہو کہ تم کو کس طرح رہنا ہے

۱۲ پس ڈھیلے ہاتھوں اور سست گھٹنوں کو درست کرو۔ ۱۳ راستبازی کی زندگی گذارو تاکہ ٹھوکر کھاکے گر نہ پڑو تاکہ تمہاری کمزوری سے تمہیں نقصان نہ پہنچے۔

۱۴ سلامتی سے سب لوگوں کے ساتھ رہنے کی کوشش کرو اور مقدس زندگی گذارنے کی کوشش کرو اگر کسی کی زندگی مقدس نہ ہو تو وہ کبھی خُداوند کو نہ دیکھے گا۔ ۱۵ اس لئے ہوشیار رہو کہ کہیں خُدا کے فضل سے محروم نہ رہے ایسا نہ ہو کہ کہیں کوئی کڑواہٹ کی جڑ تمہاری زندگی میں نہ پروان چڑھے اور کوئی مسئلہ پیدا ہوا اور لوگوں کو نجس نہ کر دے۔ ۱۶ کسی کو حرام کاری کے گناہ نہ کرنے دو اور خبردار رہو کہ کوئی یسوع کی طرح بے دین نہ ہو اور اس نے محض ایک وقت کے کھانے کے لئے اپنے پیدائشی حق کو بیچ دیا۔ ۱۷ اور یاد کرو کہ یسوع نے ایسا کرنے کے بعد اپنے باپ سے برکت چاہی لیکن اسنے انکار کر دیا حالانکہ اس نے رو کر مانگا تھا یسوع نے جو کیا تھا اس میں تبدیلی نہیں کی۔

۱۸ تم ایک نئے مقام پر آئے ہو اور یہ مقام اس پہاڑ کے مانند نہیں۔ جہاں بنی اسرائیل آئے تھے۔ تم اُس پہاڑ پر نہیں آئے جسے چُھوا جاسکتا تھا اور آگ سے جُھلس جاتا تھا۔ تم اس جہاں نہیں آئے ہو جہاں تاریکی، کال گھٹا اور طوفان ہے۔ ۱۹ اس جگہ نرسنگہ کا شور نہیں یا پھر آوازوں کا شور نہیں جب لوگوں نے آواز سنی تو وہ ڈر گئے اور انہوں نے کہا وہ اس سے دوسرا لفظ سننا نہیں چاہتے۔ ۲۰ کیوں کہ وہ حکم کو برداشت نہ کر سکے ”اگر کوئی چیز حتیٰ کہ ایک جانور بھی اس پہاڑ کو چھوئے تو اسے سنگسار کیا

جانا چاہیئے۔"* ۲۱ وہ مقام ایسا ڈراؤنا تھا کہ موسیٰ نے کہا، "میں خوف سے کانپ رہا ہوں۔"*

۲۲ بلکہ تم اس قسم کے مقام پر نہیں آئے ہو تم جس نئے مقام پر آئے ہو وہ کوہ صیّون ہے خُدا کے شہر آسمان کے یروشلم میں آئے ہو جہاں ہزاروں فرشتے خوشی کے ساتھ جمع ہیں۔ ۲۳ تم تو خُدا کی پہلوٹھی اولاد کی مجلس میں آئے ہو جنکے نام آسمان میں لکھے ہیں تم خُدا کے پاس آئے ہو جو سب کے ساتھ انصاف کرنے والا ہے اور ان راستبازوں کی روح کے پاس آئے ہو جنہیں کامل کر دیا گیا ہے۔ ۲۴ تم یسوع کے پاس آئے ہو جو خُدا کے نئے عہد نامہ کی ثالث ہے اور تم چھڑکے ہوئے اس خون کے پاس آئے ہو جو ہابل کے خون سے بہتر باتیں کہتا ہے۔

۲۵ ہوشیار رہو اور جو کوئی بھی کہے تو اس کو سننے سے انکار مت کرو ان لوگوں نے اس وقت سننے سے انکار کیا اور بُرے بن گئے تھے جب اُس نے زمین پر انہیں انتباہ کیا تھا تو وہ بچ نہ سکے تھے اب خُدا آسمان سے کہہ رہا ہے اس لئے اگر وہ لوگ سننے سے انکار کریں گے تو وہ بھاگ نہیں سکیں گے انہیں سزا ملے گی۔ ۲۶ پہلے جب خُدا نے کہا تو زمین دہل گئی تھی اور اب تو اس نے وعدہ کیا ہے کہ "ایک بار پھر نہ صرف زمین بلکہ آسمان کو بھی ہلادوں گا۔"* ۲۷ یہ الفاظ "ایک بار پھر" ہم کو صاف اشارہ دیتا ہے کہ تمام چیزیں جو تخلیق ہوئی ہیں وہ نکال دی جائیں گی کیوں کہ صرف وہی چیزیں قائم رہیں گی جو ہلنے والی نہیں ہیں۔

۲۸ پس ہمیں شکر گذار ہونا ہوگا کہ ہم نے جو بادشاہت لی ہے وہ نہیں ہلائی جائے گی۔ ہمیں شکر گذار ہوا ہوگا اور اسطرح خُدا کی عبادت کرنا ہوگا جس سے وہ خوش ہو جائے۔ ہمیں اُس کی عبادت تعظیم خوف سے کرنا ہوگا۔ ۲۹ ہمارا خُدا آگ کی مانند ہے ہر چیز کو جلا کر راکھ کر دے گا۔

۱۳

تم مسیح میں بھائی اور بہن ہو پس ایک دوسرے سے محبّت کرو۔ ۲ یاد رکھو مہمان نواز بنو کُچھ لوگوں نے تو انجانے میں ایسا کرتے ہوئے فرشتوں کی مہمانداری کی ہے۔ ۳ جو لوگ قید میں ہیں انہیں مت بھولو انہیں اسی طرح یاد رکھو جیسے کہ تم ان کے ساتھ قید میں ہو اور جو مصیبت میں ہیں ان لوگوں کو مت بھولو یہ سمجھو کہ تم بھی ان کے ساتھ مصیبت میں ہو۔

۴ شادی کی سب کو عزّت کرنی چاہیئے شادی کا بستر پاک رکھنا چاہیئے خُدا ہی ان لوگوں کا فیصلہ کرے گا جو حرام کاری کے گناہ اور زنا کرتے ہیں۔ ۵ اپنے آپ کو دولت کی محبّت سے دور رکھو اور جو کُچھ تمہارے پاس ہے اسی میں خوش رہو خُدا نے کہا:

"میں تمہیں کسی وقت بھی نہیں چھوڑوں گا: کبھی تم سے دور نہیں ہوں گا"

استثناء ۳۱:۶

۶ اس لئے ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں،

"خُداوند ہمارا مدد گار رہے: مجھے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ آدمی مجھے کیا کرسکتا ہے"

زبور ۱۱۸:۶

۷ تمہارے قائدین جنہوں نے تمہیں خُدا کا پیغام سکھایا انہیں یاد رکھو کہ وہ کیسے جئے اور مرے اور ان جیسے ایماندار ہو جاؤ۔ ۸ یسوع مسیح ایسا ہی آج ہے جیسے کل تھا اور ویسا ہی ابدی طور پر رہے گا۔

۹ بیگانی تعلیمات جو تمہیں غلط راستے پر ڈالے اس پر عمل نہ کرو خُدا کے فضل ہی سے تمہارے دل وسیع ہونے چاہیئے نہ کہ ان کھانوں سے جنکے کھانے سے کسی کا کُچھ بھلا نہیں ہوا۔

۱۰ ہماری ایک ایسی قربان گاہ ہے جس میں مقدس خیمہ کی خدمت کرنے والوں کو کھانے کا حق نہیں۔ ۱۱ اعلیٰ کاہن جن جانوروں کا خون مقدس ترین جگہ میں گناہ ہے کفّارہ کے لئے لے جاتا ہے لیکن ان جانوروں کے جسموں کو خیمہ کے باہر جلا دیا جاتا ہے۔ ۱۲ اس طرح یسوع کو شہر کے باہر مصیبتیں جھیلنی پڑیں اس کو اپنے لوگوں کے مقدس کرنے کے لئے اپنا خون بھی بہانا پڑا۔ ۱۳ اس لئے ہم کو چاہیئے کہ ہم بھی اس ذلّت کو اٹھاتے ہوئے ہم خیمہ کے باہر یسوع کے پاس چلیں۔ ۱۴ یہاں زمین پر ہمارے لئے کوئی ایسا شہر نہیں جو ابدی طور پر ہمیشہ کے لئے قائم رہے لیکن ہم اس شہر کے انتظار میں ہیں جو ہمیں آئندہ آنے والا ہے۔ ۱۵ پس یسوع کے ذریعہ اپنی قربانیاں خُدا کو پیش کرنے میں روک لگانا نہیں چاہیئے وہ قربانیاں ہماری ستائش ہے جو اس کے نام پر ہمارے لبوں سے آرہے ہیں۔ ۱۶ اور ہم دوسرے لوگوں کے لئے بھلائی کرنے کو نہیں بھولنا چاہیئے اور جو کُچھ تمہارے پاس ہے اس میں دوسروں کو بھی ملاؤ یہی وہ قربانیاں ہیں جو خُدا کو خوش کرتی ہیں۔

۱۷ اپنے قائدین کی اطاعت کرو اور انکے اختیار میں رہو وہ تم لوگوں کی جانب سے ہمیشہ تمہاری جان کے تحفظ کے لئے نگراں کار ہیں ان کی اطاعت کرو تاکہ یہ کام وہ خوشی سے تمہارے لئے کریں نہ کہ رنج سے تم ان کے کام کو دشوار بناؤ گے تو اس سے تمہیں فائدہ نہیں ہوگا۔

اگر کوئی ... جانا چاہیئے خروج ۱۹:۱۲-۱۳

میں خوف ... کانپ رہا ہوں استثناء ۹:۱۹

ایک بار ... ہلادوں گا حجّی ۲:۶

۱۸ ہمارے لئے دعا کرتے رہو جو کُچھ ہم کرتے ہیں اُس سے ہمارے دل صاف ہے کیوں کہ ہم وہی کرتے ہیں جس میں بہتری ہے۔

۱۹ میں تم سے درخواست کرتا ہوں کہ دل سے دعا کرو کہ خُدا مجھے تمہارے پاس جلد واپس بھیجے میں ہر چیز سے زیادہ اسی کی تمنّا کرتا ہوں۔

۲۰-۲۱ میں دعاء کرتا ہوں کو خُدا تمہیں سلامتی اوراطمینان جو نیک اور اچھّی چیز جس کی تمہیں ضرورت ہو وہ عطا کرے تا کہ اس کی مرضی کو پورا کرسکو وہ خدا ہی ہے جس نے خُداوند یسوع کو موت سے جِلایا اِس لئے یسوع مسیح ایک عظیم چرواہا ہے اور ہم اس کی بھیڑیں خُدا نے یسوع کو اس کے خون کے ذریعہ موت سے باہر لایا جو خون کا ابدی عہد نامہ ہے میری دعا ہے کہ یسوع مسیح کے ذریعہ خدا ہم میں وہ کام کرنے کی صلاحیت دے جو اس کو خوش کرے یسوع کا جلال ہمیشہ ہوتا رہے۔ آمین۔

۲۲ اے میرے بھائیو اور بہنو! میری التجا ہے کہ تم غور سے اور صبر سے اس نصیحت کے پیغام کو سنو بہر حال یہ خط مختصر ہے۔

۲۳ میں بخوشی تمہیں یہ معلوم کرانا چاہتا ہوں کہ تیمُتھیس ہمارا بھائی قید
سے رہا ہو گیا ہے اگر وہ جلد ہی میرے پاس آئے تو ہم دونوں تم سے ملنے
آئیں گے۔ **۲۴** سب قائدین کو اور خُدا کے لوگوں کو سلام کہو۔ اطالیہ کے
خُدا کے لوگ تمہیں سلام کہتے ہیں۔

۲۵ خُدا کا فضل تم سب پر ہوتا رہے۔